حقوق اللہ اور حقوق العباد میں فرق

حقوق اللہ اور حقوق العباد میں فرق ⇐ حقوق اللہ سے مراد وہ حقوق ہیں جو اللہ تعالی کی طرف سے بندے پر عائد ہوتے ہیں ۔ ان میں سب سے اہم ارکان اسلام میں یعنی

اسلام کے اہم ارکان

توحید و رسالت کی شہادت

نماز کی ادائیگی

زکوۃ کی ادائیگی

صاحب استطاعت کیلئے حج کا ادا کرنا ۔

رمضان کے روزے رکھنا۔

حقوق العباد سے مراد

حقوق العباد سے مراد وہ حقوق ہیں جو بندوں کے بندوں پر عائد ہوتے ہیں ۔ مثلاً والدین کے حقوق رشتے داروں کے حقوق ہمسایوں کے حقوق وغیرہ ۔اگر بندہ حقوق اللہ کی ادائیگی میں کوتاہی برتتا ہے تواللہ تعالی غفور الرحیم ہے ممکن ہے تو بہ کرنے سے اللہ تعالیٰ بندے کو معاف کر دے لیکن حقوق العباد یعنی بندوں کے حقوق میں کوتاہی نا قابل معافی ہے۔ ان کی ادائیگی کا پابند ہر مسلمان ہے اور کوتاہی کی صورت میں سخت باز پرس ہوگی۔

حقوق اللہ

حقوق اللہ میں دراصل وہ ارکان اسلام شامل ہیں جو دین اسلام کی بنیاد ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ کا ارشاد ہے اسلام کی عمارت پانچ ستونوں پر اٹھائی گئی ہے ۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ کے بندے اور آخری رسول ہیں اور نماز قائم کرنا زکوۃ دینا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

توحید ورسالت

اسلام کا اولین رکن توحید ہے یعنی یہ شہادت دینا کہ خدا ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے نیز محمد صلی اللہ اس کے رسول ہیں۔

نماز (صلوۃ)

قرآن حکیم میں سات سو مرتبہ سے زیادہ نماز قائم کرنے کی تاکید کی گئی۔ اعمال کے باب میں نماز دین کی عملی بنیاد ہے اور اہم ترین فرض ہے جس کی ادائیگی ہر مسلمان پر فرض ہے۔

زکوۃ

اللہ کے حقوق میں اہم ترین فریضہ زکوۃ کی ادائیگی ہے۔ زکوۃ کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن میں اکثر مقامات پر نماز کی ادائیگی کے ساتھ زکوۃ کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ یعنی اگر نماز جسم کی عبادت ہے تو زکوۃ مالی عبادت ہے۔ قرآن حکیم میں ارشاد ہے: اے نبی صلی اللہ ان کے مالوں میں صدقہ (زکوۃ) وصول کرو تا کہ ان کے ذریعے ان کو پاک وصاف کر سکو" (سورۃ التوبہ: آیت نمبر 103)

حج

حقوق اللہ میں ایک اہم فریضہ حج ادا کرتا ہے ۔ دین اسلام میں حج کی اہمیت کا انداز ہ قرآن مجید کی اس آیت کریمہ سے لگایا جا سکتا ہے۔

ترجمہ

لوگوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہو جانا چاہیے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے ۔ (آل عمران (97:3)

مخصوص

حج در اصل ان مخصوص شعائر اللہ کا نام ہے جو اللہ تعالی کے حکم سے مکہ المکرمہ اور مدینہ المنورہ میں مخصوص ایام میں ادا کئے جاتے ہیں۔

روزہ (صوم)

ہر عاقل بالغ تندرست اور صالح مسلمان پر روزہ فرض کیا گیا ہے ۔ روزہ کے بارے میں حدیث قدسی میں ہے : روزہ خالص میرے لئے ہیں۔ اس کا ثواب بھی میں ہی دوں گا ۔ (مسلم)

زندگی کی حفاظت

زندگی خدا کا دیا ہوا انتہائی قیمتی عطیہ ہے

جس کی حفاظت کرنا ہر شخص کی ذمہ داری ہے ۔

زندگی اتنی قیمتی متاع ہے کہ فرما گیا کہ

ناحق جس نے ایک جان کو قتل کیا

گویا اس نے ساری انسانیت کو قتل کر دیا۔

جائیدادکا حق

ہر شخص اپنی محنت اور جائز کمائی کے ذریعے جائیداد بنانا چاہتا ہے اس کو اپنی جائیداد کے استعمال اور اس سے سے فائدہ اٹھانے کا مکمل حق حاصل ہے۔

عزت کا حق

ہر شخص کی جان مال اور عزت وناموس کی حفاظت مسلم ریاست کی ذمہ داری ہے ۔ ارشاد فر مایا گیا " بیشک ہم نے بنی آدم کو قابل تکریم بنایا۔

برابری کا حق

تمام مسلمان حضرت آدم صلی اللہ اولاد ہیں ۔ دین اسلام تمام مسلمانوں کو برابری کا درجہ عطا کرتا ہے۔ اسلام ہی پہلا مذہب ہے جس نے شرف انسانیت فلاح انسانیت انسانی مساوات اور عالمگیر اخوت کی تعلیم دی۔ ارشاد رسول ہے " ایک دوسرے کے بھائی بھائی بن جاؤ۔" (مسلم)

اخوت و بھائی چارے کا نام

اسی صفت کو اسلام میں اخوت و بھائی چارے کا نام دیا گیا اور ذات پات امیری، غریبی رنگ و نسل کے فرق کو مٹایا گیا ہے۔

کام کرنے کی آزادی

اسلامی ریاست کے اندر رہتے ہوئے تمام شہریوں کو اس بات کی مکمل آزادی ہوتی ہے کہ وہ اپنی مرضی سے جس پیشے کو چا ہیں اختیار کر سکتے ہیں اور انہیں اپنی مرضی سے ہر جائز کام کرنے کی آزادی ہوتی ہے ۔ " ہر شخص کو یہ حق ہے کہ وہ روزی کمانے کیلئے کوئی بھی اچھا اور بہترین کام کرے ۔ (بخاری و مسلم)

انصاف کا حق

بنیادی حقوق میں سب سے اہم حق انصاف کا حصول ہے کسی بھی معاشرے میں ظلم فساد اور بگاڑ اسی وقت پیدا ہوتا ہے جب انصاف کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے کیونکہ جب انصاف کو پامال کیا جائے گا تو افراد کے حقوق پامال ہوں گے۔ ارشاد ربانی ہے : " انصاف اور عدل سے کام لو یہ تقوی کے زیادہ قریب ہے ۔ (النساء 1354)

تعلیم حاصل کرنے کا حق

علم انسان کو شعور عطا کرتا ہے اور شعور کی کسوٹی پر انسان اپنے ہر عمل کو پرکھتا ہے۔ تعلیم کے حصول کیلئے سازگار ماحول مہیا کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ مسلم ریاست کا فرض ہے کہ وہ ایسے اقدامات کرے تاکہ رعایا کیلئے علم کا حصول ممکن ہو۔ دین بھی علم حاصل کرنے پر زور دیتا ہے ۔ حدیث رسول صلی اللہ ہے " علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"

لین دین کا حق

ہر انسان کو برابری کی سطح پر ایک دوسرے سے لین دین کا حق ہے اور یہ معاشی زندگی کی بنیاد ہے۔ قرآن مجید میں اس کا واضح ذکر آتا ہے اور سورۃ بقرہ میں تو اس کے اصول وضوابط بھی وضع کر دیئے گئے ہیں ۔ لین دین میں صرف کاروبار اور تجارت ہی شمار نہیں ہوتے بلکہ تمام زندگی کے معاملات شامل ہیں۔

خاندانی زندگی کا حق

اسلامی ریاست کا شہری ہونے کی حیثیت سے ہر شخص کو خاندانی زندگی اپنانے کا حق ہے کیونکہ یہ معاشرے کی بنیادی اکائی ہے اور ہر شخص اپنی مرضی کے مطابق خاندانی زندگی کا حق رکھتا ہے۔

صحت اور دیگر متعلقہ سہولیات کا حق

اسلامی حکومت میں لوگوں کو صحت کیلئے جدید دور کے مطابق سہولیات کے حصول کا حق حاصل ہے۔ اس مقصد کیلئے ابتدائی طبی امداد کے مراکز ڈسپنسریاں اور ہسپتال قائم کرنا حکومت کا فرض ہے۔

ضمیر کی آزادی

انسان کو ضمیر کی مکمل آزادی ہے یعنی انسان اپنی سوچ میں آزاد ہے اور اس کے مطابق عمل کرنے کا بھی پورا اختیار رکھتا ہے سوچ ہی کے سبب اہم ایجادات اور نظریات وجود میں آتے ہیں۔

غیر مسلموں کے حقوق

اسلامی حکومت غیر مسلم رعایا کے حقوق کے تحفظ کی ذمہ دار ہوتی ہے غیر مسلم رعایا کی جان و مال عزت و آبرو کی حفاظت اسی طرح سے ہونی چاہیے جیسے مسلمان کی ۔ اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو کاروبار تجارت اور ہر قسم کا پیشہ اختیار کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے ۔

معاہدوں کی پاسداری

غیر مسلم رعایا سے کئے گئے معاہدوں کی پاسداری کی جانی چاہیے اور اس کے ساتھ ساتھ ان کو اپنے مذہب اور عقیدہ پر عمل کی آزادی ہونی چاہیے تا کہ وہ اپنے نظریات کی ترویج کیلئے اقدامات کر سکیں ۔

ظلم کیخلاف آواز اٹھانے کی آزادی

اسلامی تعلیمات میں ظلم کیخلاف آواز اٹھانے کیلئے فرد کو مکمل آزادی ہے یعنی مسلمانوں کو یہ واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ کسی بندہ نفس مفسد ظالم اور امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے منافی عمل کرنے کی ہرگز اطاعت نہ کریں ۔

اطاعت

قرآن پاک میں ہے : " ان بے لگام لوگوں کی اطاعت نہ کرو جو زمین میں فساد بر پا کرتے ہیں اور کوئی اصلاح نہیں کرتے ۔ " (الشعر 152-151)"

ایک اور جگہ ارشاد ربانی ہے

اور ان میں سے کسی بد عمل یا منکر حق کی بات نہ مانو

ہم اُمید کرتے ہیں آپ کو "حقوق اللہ اور حقوق العباد میں فرق" کے بارے میں مکمل آگاہی مل گئی ہوگی۔۔۔

مزید معلومات کیلئے ہمارے اس لنک پر کلک کریں👈

ہماری ویب سائٹ پر آنے کیلئے شکریہ